



Aghaaz Info Media System (AIMS)

<https://aghaaz.ca>

<https://www.youtube.com/@aghaaz>

<https://www.tiktok.com/@aghaazinfo>

<https://x.com/AghaazInfo> | <https://www.facebook.com/AghaazInfoMedia>

<https://www.instagram.com/aghaazinfomedia/>

<https://www.linkedin.com/company/aghaazmedia/>

ID: 1-25/AIMS
December 17, 2025

فکر و نظر

جماعت اسلامی اور تحریک انصاف: نظریاتی تضادات اور سیاسی حقیقت

ڈاکٹر طاہر انزیر۔ محقق، مصنف، مدیر اور معلم۔

Taha Nazir PhD, Researcher, Writer, Worker and Media Professional. <https://tahanazir.com/>

Running title: Jamaat-e-Islami, Pakistan Tehreek-e-Insaf, Political Ideology, Islamic Politic

Keywords: Party Organization, Political Ethics, Civil–Military Relations, Electoral Politics

Correspondence: Taha Nazir PhD, Researcher, Worker, and Journalist. Thomson Reuters - ID N-5730-2015 | ORCID ID - orcid.org/0000-0002-5308-6798 | <https://tahanazir.com>

Conflict of interest: Author accepts all potential conflict of interest.

Funding: The authors received no direct funding.

Ethics approval: No ethical approval needed for this work.

Consent for publication: Author is agreed to publish this article.

دو ایسی جماعتیں ہیں جو بظاہر کرپشن سے پاک حکومت، (PTI) اور پاکستان تحریک انصاف (JI) پاکستان کے سیاسی منظر نامے میں جماعت اسلامی انصاف پر مبنی نظام اور اسلامی فلاحی ریاست کے قیام کا نعرہ لگاتی ہیں، مگر ان کے فکری خدوخال، تنظیمی رویے اور سیاسی ترجیحات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ یہی بنیادی اختلافات ان کے ممکنہ اتحاد کو ایک غیر حقیقی تصور بنادیتے ہیں۔

ء میں سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے جماعت اسلامی کو ایک فکری اور انقلابی تحریک کے طور پر قائم کیا، جس کی بنیاد قرآن و سنت کی تعبیر کو ریاستی نظم 1941ء میں عمران خان کی 1996ء کا محور بنانا تھا۔ جماعت کا نظام فکر تدریجی اصلاح، ادارہ جاتی جدوجہد اور شوریٰ پر مبنی قیادت پر قائم ہے۔ اس کے برعکس،

قیادت میں تحریک انصاف ایک پاپولسٹ اور احتجاجی تحریک کے طور پر سامنے آئی، جس کا انحصار منظم فکری نظام کے بجائے شخصی قیادت اور عوامی تاثر پر رہا۔ یہ فرق دونوں جماعتوں کے درمیان فکری فاصلے کو مزید گہرا کرتا ہے۔

جماعت اسلامی شریعت کے اجتماعی نفاذ اور اجتہادی قانون سازی پر یقین رکھتی ہے اور اس کا فہم دین علمی و فقہی روایت سے جڑا ہوا ہے۔ دوسری جانب، کوسیاسی علامت کے طور پر استعمال کیا، جن کی عملی اور فکری تشریح واضح نہ ہو سکی۔ جماعت، ریاست مدینہ ”تحریک انصاف نے مذہبی نعروں، خصوصاً کے حامی اسے عوامی جذبات کی ترجمانی سمجھتے ہیں۔ مذہب PTI کے نزدیک یہ طرز سیاست مذہبی شعائر کے سیاسی استعمال کے مترادف ہے، جب کہ کے سیاسی کردار پر یہی اختلاف دونوں جماعتوں کے موقف کو ایک دوسرے سے دور رکھتا ہے۔

تنظیمی اعتبار سے جماعت اسلامی ایک منظم ڈھانچے پر قائم ہے، جس میں مرکزی شوریٰ، نچلی سطح کی مجالس اور امیر کی قیادت شامل ہے۔ اس کے مقابلے میں تحریک انصاف کا سیاسی نظام زیادہ تر عمران خان کی ذات کے گرد گھومتا رہا، جہاں فیصلہ سازی ایک فرد تک محدود نظر آتی ہے۔ جماعت اسلامی اس طرز قیادت کو مشاورت کے اصول سے متصادم سمجھتی ہے، جس کے باعث دونوں کے درمیان اعتماد کی فضا قائم نہیں ہو پاتی۔

خیبر پختونخوا میں دونوں جماعتوں کے درمیان حکومتی اتحاد ایک عملی تجربہ تھا، مگر یہ تجربہ جماعت اسلامی کے لیے مایوس کن ثابت ہوا۔ جماعت کے حکومت پر اعتراضات کیے۔ وزیر اعلیٰ محمود خان اور عمران خان کی PTI وزراء نے ترقیاتی فنڈز، بلدیاتی اصلاحات اور احتساب کمیشن کے معاملات پر پالیسیوں پر جماعت کے رہنماؤں نے بارہا عدم اطمینان کا اظہار کیا، جس کے بعد یہ تاثر مضبوط ہوا کہ اقتدار میں شراکت فکری ہم آہنگی کے بجائے سیاسی استعمال تک محدود رہی۔

سیاسی طرز گفتگو میں بھی دونوں جماعتوں کا فرق نمایاں ہے۔ جماعت اسلامی شائستگی، استدلال اور اخلاقی وقار کو ترجیح دیتی ہے، جب کہ تحریک انصاف کا بیانیہ اکثر تصادم، نعرہ بازی اور میڈیا جارحیت پر مبنی رہا۔ جماعت کے رہنما سیاسی مخالفین کے خلاف زبان کے استعمال میں احتیاط کرتے ہیں، جب کہ کے کئی رہنما سخت لہجے اور ذاتی حملوں کے ذریعے سیاسی مقبولیت حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ یہ رویہ جماعت اسلامی کے نزدیک PTI سیاسی اخلاقیات کے منافی ہے۔

خارجہ پالیسی کے معاملے میں جماعت اسلامی ہمیشہ امت مسلمہ کی یکجہتی، فلسطین و کشمیر کی حمایت اور مغرب مخالف خود مختار بیانیے پر قائم رہی ہے۔ اس کے برعکس تحریک انصاف کی خارجہ پالیسی ایک لچکدار قومی مفاد کے تصور پر مبنی رہی، جس میں بیانات اور عملی اقدامات کے درمیان تضاد دکھائی دیا۔ ریاستی اداروں، خصوصاً فوج، کے ساتھ کشیدگی کے تجربات کے بعد جماعت اسلامی ایسی کسی جماعت سے فاصلہ رکھنا چاہتی ہے جو ریاستی تصادم کی علامت بن چکی ہو۔

جماعت اسلامی کے نزدیک حقیقی تبدیلی تعلیم، شعور اور ادارہ جاتی اصلاح سے آتی ہے، جب کہ تحریک انصاف نے تبدیلی کے نعرے کو زیادہ تر جذباتی ء کے بعد عمران خان کے بیانات اور سیاسی حکمت عملی نے جماعت کے نزدیک اس تحریک کو جذباتی سیاست کی طرف دھکیل 2022 انداز میں پیش کیا۔ دیا، جس سے ریاستی استحکام کو خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جماعت ایسی کسی مہم کا حصہ بننے سے گریز کرتی ہے۔

سماجی اور انتخابی بنیادوں کے لحاظ سے بھی دونوں جماعتوں کے ووٹ بینک مختلف ہیں۔ جماعت اسلامی کی جڑیں مختلف تعلیمی اور مذہبی مراکز میں مضبوط ہیں اور اس کا ووٹ بینک زیادہ تر مذہبی اور متوسط طبقے پر مشتمل ہے، جب کہ تحریک انصاف کو شہری علاقوں اور نوجوان طبقے میں زیادہ حمایت حاصل رہی ہے۔ چونکہ دونوں جماعتیں بعض مقامات پر ایک ہی طبقاتی ووٹر کو متوجہ کرتی ہیں، اس لیے انتخابی اتحاد ان کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

مجموعی طور پر جماعت اسلامی اور تحریک انصاف کی نظریاتی سمتیں مختلف ہیں۔ جماعت اسلامی فکری گہرائی، فقہی نظم اور تنظیمی شفافیت کی علامت ہے، جب کہ تحریک انصاف ایک شخصی اور عوامی تحریک کی نمائندہ رہی ہے۔ قیادت، مذہبی تعبیر، سیاسی اخلاقیات اور حکمت عملی میں موجود تضادات کے باعث ان کے درمیان کوئی پائیدار یا نظریاتی اتحاد ممکن نظر نہیں آتا، اور ان کا اشتراک محض وقتی سیاسی مصلحت تک محدود رہ سکتا ہے۔

Reference:

- Ahmad, I. (2010). *Islamism and democracy in Pakistan: Jamaat-e-Islami and electoral politics*. Modern Asian Studies, 44(2), 403–430. <https://doi.org/10.1017/S0026749X09990133>
- Akhtar, S. (2018). *Populism and political leadership in Pakistan: The case of Imran Khan*. South Asian Studies, 33(1), 1–15. <https://journals.pu.edu.pk/home/journal/6>
- Fair, C. C. (2014). *Fighting to the end: The Pakistan Army's way of war*. Oxford University Press. <https://global.oup.com>
- Haqqani, H. (2005). *Pakistan: Between mosque and military*. Carnegie Endowment for International Peace. <https://carnegieendowment.org>
- International Crisis Group. (2018). *Pakistan's political parties and democratic governance*. <https://www.crisisgroup.org>
- Jalal, A. (2014). *The struggle for Pakistan: A Muslim homeland and global politics*. Harvard University Press. <https://www.hup.harvard.edu>
- Nasr, S. V. R. (1994). *The vanguard of the Islamic revolution: The Jamaat-e-Islami of Pakistan*. University of California Press. <https://www.ucpress.edu>
- Rizvi, H. A. (2019). *Civil–military relations in Pakistan*. Journal of Strategic Studies, 42(3–4), 1–20. <https://doi.org/10.1080/01402390.2018.1559194>
- Shah, A. (2017). *The army and democracy: Military politics in Pakistan*. Harvard University Press. <https://www.hup.harvard.edu>
- Waseem, M. (2012). *Politics and the state in Pakistan*. Islamabad Policy Research Institute. <https://ipripak.org>

ادارتی بیان (Editorial Statement)

یہ ایک تحقیقی نوعیت کا مسودہ ہے جو سائنسی انداز میں مرتب اور منظم کیا گیا ہے۔ موجودہ اور مستند معلومات تک رسائی کے لیے جدید اے آئی معاون ٹولز استعمال کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل آرکائیوز، کتابیات کے ذخائر، آن لائن لائبریریاں، تحقیقی مضامین، علمی مخزن اور دائرۃ المعارف بھی اس تحقیق میں بطور ذریعہ استعمال ہوئے ہیں۔

پری پرنٹ نوٹس (Preprint Notice)

یہ مسودہ علمی گفتگو کے فروغ کے لیے زینودو، ایس ایس آر این اور ریسرچ اسکوائر جیسے پلٹ فارمز پر بطور اشتاتی معائنہ کاری پری پرنٹ شیئر کیا گیا ہے۔ مواد تحقیق پر مبنی ہے اور عوامی سطح پر دستیاب و قابل تصدیق ذرائع سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اس مسودے کو ابتدائی نوعیت کا سمجھیں، جو ضرورت کے مطابق نظر ثانی کے عمل سے گزر سکتا ہے۔

پری پرنٹ نوٹس (Disclaimer)

یہ اشتاتی جانکاری کے بغیر مقالہ عمومی علمی مباحثے کے لیے شیئر کیا جا رہا ہے۔ تحریر کی وضاحت اور تدوین میں اے آئی ٹولز سے معاونت حاصل کی گئی ہے۔ قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ معلومات کا خود بھی جائزہ لیں اور آزادانہ طور پر تصدیق کریں۔ آپ اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔



© 2025 Aghaaz Info Media System (AIMS). This publication is released under the Creative Commons Attribution (CC BY 4.0) license. You are permitted to: Share: Copy and redistribute the material in any medium or format. Adapt: Remix, transform, and build upon the material for any purpose, including commercial use. These freedoms cannot be revoked if the licensing terms are followed.
License Terms: Attribution: You must provide appropriate credit to Aghaaz Info Media System (AIMS), include a link to the CC BY 4.0 license, and indicate if any changes were made. Attribution must be given in a reasonable manner that does not imply endorsement by AIMS. No Additional Restrictions: You may not apply legal terms or technological measures that restrict others from exercising the permissions granted by this license.

For full license details, please refer to the Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).